



## سوال

(117) مد، رطل، صاع اور وسق کا صحیح وزن

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد، رطل، صاع اور وسق کا صحیح وزن کیا ہے۔ نیز کیا پانچ وسق کا وزن 20 من صحیح ہے؟ (احسان اللہ فاروقی۔ لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صاع ماپ کا پیمانہ ہے۔ وزن کا نہیں۔ جب اسے اوزان میں لایا جاتا ہے تو اجناس کی مختلف اقسام کی بنا پر اس میں کسی بیشی ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اہل علم میں اس کے متعلق مختلف ہے ایک صاع میں 4 مد ہوتے ہیں اور یہ بات اہل علم کے ہاں معروف ہے کہ صاع نبوی 5 لہذا ایک مد کا وزن 1 رطل ہے ایک وسق میں 60 صاع ہوتے ہیں اور 5 وسق کے 300 صاع ہوتے۔ 5 وسق کا وزن صاع کے وزن پر موقوف ہے۔

برصغیر کے عام علماء صاع کا وزن دو سیر گیا رہ چھٹانک تین تولے اور چار ماشے بیان کرتے ہیں۔

مولانا عبداللہ محدث روپڑی کے فتاویٰ اہل حدیث 2/409 میں لکھا ہے کہ "صاع مدینہ کا معتبر ہے اور اس کا صحیح اندازہ پانچ رطل اور تہائی رطل ہے اور رطل کا مشہور اندازہ ادھ سیر ہے اس حساب سے صاع دو سیر پختہ انگریزی دس پھٹانک تین تولہ چار ماشے ہوتا ہے۔

جب کہ محدث گوندلوی حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ایک مد نو پھٹانک کے برابر اور 4 مد 36 پھٹانک کے برابر ہوتے۔ اور ایک صاع پھر سوادو سیر ہوا۔ 5 وسق کا 16 من 35 سیر ہو جبکہ صحیح اور اطمینان بخش بات یہ ہے کہ ایک مد میں نصف کلو کے قریب گندم آتی ہے۔ اس لحاظ سے پانچ وسق 300 صاع کا وزن 600 کلو گندم یعنی 15 من کے برابر ہو گا۔

مد۔ پید۔ ما۔ کا معنی "پھیلانا" ہے۔ لغت کی مشہور کتاب "لسان العرب" 13/53 مجمع بحار الانوار 4/568 الثناہ فی غریب الحدیث والاثر 4/308 میں ہے کہ "ان اصل المدبآن یذ الرجل یدہ فیملأ کفہ طعاما" مد کی اصل یہ ہے کہ آدمی اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور ہتھیلیوں میں غلہ بھرے۔ القاموس المحیط ص 407 میں لکھا ہے:

"المد بالضم مکیال وهورطلان اور رطل وثمرت اولیء کف الانسان" المعتدل اولاً لهما ومدیدہ بہما، وبہ سمی مداً، وقد جربت وکف فوجدتہ صحیحاً"

مد ضمه (پیش) کے ساتھ پیمائش کا پیمانہ اور وہ دور رطل (اہل عراق اور ابو حنیفہ کے نزدیک) یا رطل (اہل حجاز کے ہاں) یا درمیانے انسان کی دونوں ہتھیلیاں ہیں جب وہ ان دونوں کو



بھر لے اور ہتھیلیاں پھیلا دے۔ اسی وجہ سے اسے دکھا جاتا ہے۔ میں نے اس کا تجربہ کیا اور اسے صحیح پایا ہے۔

اور ص 955 میں لکھا ہے کہ :

"الصاع اربعہ امداد کل مدرطل وثلاث فال داودمی : معیارہ الہمی الاستخفاف : اربع حننات بکھنی الرجل الہمی لمیس بعظیم الکھضین ولا صغیرہما، اذ لمیس کل مکان بلجد فیہ صاع الہمی صلی اللہ علیہ وسلم انتہی وجرمت دکل فوجدتہ صحیحا"

ایک صاع کے چار مد ہوتے ہیں۔ ہر ایک مد 1 رطل ہوتا ہے۔ (ایک صاع 5 رطل ہوتا ہے)

داودی نے کہا ہے : اس کا معیار جو مختلف نہیں ہوتا ایسے آدمی کے دونوں ہاتھوں کی چار لپیں ہیں جس کی ہتھیلیاں نہ بڑھی ہوں اور نہ چھوٹی۔ اس لئے کہ ہر جگہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صاع نہیں پایا جاتا۔ علامہ فیروز آبادی صاحب قاموس فرماتے ہیں۔ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور اسے صحیح پایا ہے یعنی ایسی چار لپیں رطل کے برابر ہوتی ہیں امام نووی فرماتے ہیں :

"وقال جماعة من العلماء : الصاع اربع حننات بکھنی رجل معتدل الکھضین"

"علماء کی ایک جماعت نے کہا ہے کہ ایک صاع میں درمیانی ہتھیلیوں والے آدمی کی چار لپیں ہوتی ہیں۔"

(المجموع 6/129) نیز دیکھیں مغنی المحتاج 1/328 المصباح المنیر 1/415 الايضاح والتبیان فی معرفۃ المکیال والمیزان ص 58، 57 بحوالہ التعلیق علی کتاب الزکاة للبنغوی (ص 223)

مذکورہ بالا حوالات سے معلوم ہوا کہ ایک صاع میں درمیانی ہتھیلیوں والے آدمی کی چار لپیں ہوتی ہیں۔ حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ فرماتے ہیں "اسلام دین فطرت ہے اور اس کے مقرر کردہ پیمانے بھی سادہ اور فطری ہیں۔ سعودی عرب کے مشہور مفتی شیخ عبدالعزیز بن باز اور ان کے ساتھی ھیت کبار العلماء کے اراکین نے بھی یہی فرمایا ہے کہ صدقہ فطر ادا کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ معتدل ہاتھوں والا آدمی دونوں ہاتھوں کی لپیں چار دفعہ بھر کر دے۔

یہ مقدار ہمارے تجربہ کے مطابق گندم میں سے دو کلو ہے۔ ہر شخص خود بھی تجربہ کر سکتا ہے "احکام زکوٰۃ و عشر ص 53 مفتی عبدالرحمان الرحمانی کے رسالہ "المیزان فی الاوزان" میں بھی یہی بات موجود ہے۔ لہذا انہوں نے جو اپنی کتاب "مسائل عشر پر تحقیقی نظر ص 12، 11 میں پانچ وسق کا وزن 20 من کے برابر تقریباً قرار دیا ہے درست نہیں۔ صحیح اور درست 15 من وزن پانچ وسق کا بنتا ہے۔ واللہ اعلم

ھدام عذدی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب الجامع - صفحہ 565

محدث فتویٰ